حقیقتِ مسیحؑ

از تفسیر

سورۃ الاخلاص

مؤلف

ساغر الواثقی

ٹائیٹل ________ اردو آرٹ
کتابت ________ اظہر رفیقی
بلاک ________ سپر بلاکس
اشاعت اوّل ________ ۱۵ جون سنہ ۱۹۶۳ء
قیمت بغیر جلد ________ تین روپے پچاس پیسے
مجلد ________ چار روپے
مطبوعہ ________ ایجوکیشنل پریس، کراچی

پرنٹر و پبلشر
منشی محمد رفیع نے اپنے
"اردو پریس" اردو منزل لیاقت آباد کراچی میں چھپوا کر
"مکتبۂ اردو" ۵/۶۸۹ لیاقت آباد کراچی ۱۹ (پاکستان)
سے شائع کیا۔

انتساب

بکمال اخلاص اور جذبۂ عقیدتمندی کے ساتھ اس کتاب کو مفکر اسلام و مفسر قرآن مجید حضرت مولانا عبد الماجد صاحب دریاآبادی مدفیوضہ وزادبرکاتہ کے نام نامی اسم گرامی پر معنون کرتا ہوں جن کی گرانمایہ "تفسیر ماجدی" سے پورا استفادہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل ممدوح کی خدمتِ دینی پر اجر جزیل مرحمت فرمائے۔ آمین

احقر العباد
محمد یعقوب شاغر الواثقی

قرآن مجید اس مختصر ترین آیت میں ایک عظیم ترین تاریخی واقعہ
[بیا]ن کر رہا ہے۔ چونکہ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے وقت شام پر ہیرودیس
(HEROD[ES]) کی حکومت تھی۔ یہ وہ زمانہ ہے جب کہ علم نجوم اور کہانت کو
[زبر]دست عروج حاصل تھا۔ محلات شاہی سے لیکر دربار تک اس کے
[اثر]ات تھے۔ انجیل کی روایت کے مطابق حاکم وقت کو نجومیوں سے
[مع]لوم ہوا کہ اسرائیلیوں کا آئندہ بادشاہ ایک گھر میں تولد ہو چکا ہے
[او]ر وہ گھر مریمؑ کے منگیتر یوسف نجار کا ہے۔ چنانچہ حاکم وقت
[]نے چاہا کہ بچہ کو پکڑ کر قتل کر ڈالے تاکہ آئندہ کے لئے اندیشہ ہی
[با]قی نہ رہے۔ مگر اس سے پہلے ہی یوسف غیبی اطلاع پا کر معہ حضرت
مریمؑ و حضرت عیسیٰ کے وطن چھوڑ کر مصر روانہ ہو گئے۔ ملاحظہ ہو:۔
خداوند کے فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دیکر
[ک]ہا، اٹھ! بچہ اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور جب
[تک]میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا۔ کیونکہ ہیرودیس اس بچہ کو تلاش
[ک]رنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک کر دے۔ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت
[ب]چہ اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہو گیا۔ اور ہیرودیس کے
[م]رنے تک وہیں رہا۔"
(متی ۲ = ۱۳-۱۴)
قرآن مجید اٰویناھما کہہ کر ایک خاص خطرہ کی طرف اشارہ
[ک]ر رہا ہے جس سے کہ حضرت مریمؑ و عیسیٰؑ کو بچا لیا گیا۔ پھر اس
[ط]رح ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔